السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس چاندی کے ایک سو عربی ریال موجود ہیں۔ یہ وہ سکے ہیں جو ملک عبدالعزیز کے عہد میں رائج تھے۔ ان سکوں کی تقریباً عرصہ بیس سال یا اس سے زیادہ مدت سے زکوٰۃ ادا نہیں کی گئی۔ کیا ان ریالوں میں زکوٰۃ واجب ہے؟ اور اس کی مقدار کیا ہوگی؟ کیا موجودہ کرنسی نوٹوں سے ان کی قیمت لگا کر نوٹوں میں ان کی زکوٰۃ ادا کی جا سکتی ہے؟ (ابو احمد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گزشتہ مدت کی زکوٰۃ اس پر لازم ہے۔ خواہ وہ ان چاندی کے ریالوں سے ہی ادا کرے اور چاہے تو ان کی قیمت نکال کر کرنسی نوٹوں سے ادا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ